



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

(405) اس رضاعت کا کوئی اثر نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کی کچھ شادی شدہ بیٹیاں ہیں جن میں سے ایک ہاں لڑکا پیدا ہوا تو اس نے اپنی نانی کا دودھ پیا ہے اس بچے کے بھائی بھی ہیں سوال یہ ہے کہ اس رضاعت کا اس کے بھائیوں پر کیا اثر پڑیگا؟ کیا اس لڑکے کا کوئی دوسرا بھائی اپنی خالہ کی سگی میٹی کے ساتھ شادی کر سکتا ہے یا نہیں؟ امید ہے فتویٰ عطا فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اسلام کو غلبہ عطا فرمائے اور آپ کی حفاظت فرمائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح جس طرح آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے کہ ایک لڑکے نے پانی نانی کا دودھ پیا ہے اور اس کے دوسرے بھائیوں نے اس کا دودھ نہیں پیا تو پھر اس کے بھائیوں کیلئے اپنے خالائوں کی بیٹیوں سے نکاح کرنا جائز ہے اس رضاعت کا ان کے نکاح پر کوئی اثر نہیں پڑیگا۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 371

محدث فتویٰ